وحشت، بربریت اور ظلم و تشدد کی دردناک تفصیلات بتاتی ہے۔ دوسری طرف فلسطینی عربوں کے حوالے سے انسانی عزم، ولولے، تشدد اور شیطانی قوت کی مزاحمت کا بے مثال روپ دکھاتی ہے۔ تیسرا زاویہ یہ ہے کہ ظالموں کے طبقے سے تعلق رکھنے کے باوجود مصنف کے دل میں سچائی کی تڑپ کس قدر موجود ہے۔

Sacred Music in Secular Society

مصنف: جوناتھن آرنلڈ

ناشر: عاش گیٹ پبلشنگ لمیٹڈ، سرے، برطانیہ

صفحات: 188

اِس کتاب کے مصنف جوناتھن آرنلڈ آکسفورڈ یونیورسٹی کے وارکیسٹر کالج میں استاد ہیں اور اُن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ تاریخی الٰہیات اور موسیقی دونوں کے ماہر ہیں۔ گویا وہ سیکولر سماج میں مذہبی موسیقی کے موضوع پر بحث کرنے اور معقول نتائج اخذ کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں اُن کا اسلوب بیان سادہ اور شگفتہ ہے۔ وہ قارئین پر رعب نہیں ڈالتے بلکہ ان کے دوست بن جاتے ہیں اور اُن کو اپنے ساتھ لے کر چلتے ہیں۔

تھیالوجی اور فنون لطیفہ کے باہمی روابط کے ضمن میں جوناتھن آرنلڈ نے ایک بنیادی سوال یہ اُٹھایا ہے کہ موسیقی میں ایسی کون سی خصوصیت ہے جو آج کے زیادہ تر سیکولر زمانے میں لوگوں کے روحانی جذبات پر اثر انداز ہوتی ہے اور اُن کو متوجہ کرتی ہے۔ مصنف نے اس سوال پر مدلل بحث کی ہے۔ سوال کے متعدد پہلوؤں کو سامنے لایا گیا ہے۔ اُن کی وضاحت کی ہے اور اپنے نقطۂ نظر کو موثر انداز میں پیش کیا ہے

اس نئی کتاب کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے مصنف نے تمام تر توجہ جدید یورپی سماج پر مرکوز رکھی ہے۔ اُس کے مطالعے و تجزیے کا دائرہ کار بھی یورپ، بلکہ